بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ
دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)   Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

قرآن کریم، احادیث نبوی ﷺ اور حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کی روشنی میں تبلیغ کے حوالے سے زرّیں نصائح

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 12/دسمبر 2025ء (۱۲/فتح ۱۴۰۴ھش) بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

أَشۡهَدُ أَنۡ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ أَمَّا بَعۡدُ فَأَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ۔ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ۔ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النحل کی آیت ۱۲۶ کی تلاوت فرمائی اوراس کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: ترجمہ اس کا ہے کہ اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔ یقیناً تیرا رب ہی اسے جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہے سب سے زیادہ جانتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے احسن رنگ میں تبلیغ کرنے کی ہدایت دی ہے تاکہ دوسروں پر اثر بھی ہو اور اس کا فائدہ بھی ہو اور وہ لوگ جو اس پر عمل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ بہت حد تک کامیاب ہو جاتے ہیں۔ پس اس اصول کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ آجکل سوشل میڈیا کی وجہ سے لوگ سمجھتے ہیں کہ تبلیغ بہت آسان ہے، لیکن تبلیغ کے لئے بھی کچھ شرائط اور آداب ہیں جنہیں ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے ورنہ الٹا اثر ہو جاتا ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ ہم نے جو تبلیغ کرنی ہے وہ احسن رنگ میں کرنی ہے۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعودؑ نے تبلیغ کے بارے میں ایک بڑی اہم ہدایت فرمائی۔ آپؑ نے فرمایا کہ میں ہرگز مناسب نہیں جانتا کہ ایسے لوگ جو اسلامی تعلیم سے پوری طور پر واقف نہیں اور اس کی اعلیٰ درجہ کی خوبیوں سے بالکل بے خبر اور نیز زمانہ حال کی نکتہ چینیوں کے جوابات پر کامل طور پر حاوی نہیں ہے اور نہ روح القدس سے تعلیم پانے والے ہیں وہ ہماری طرف سے وکیل ہو کر

جائیں۔ فرمایا کہ میرے مبلغوں کو اللہ تعالیٰ سے بھی ایک خاص تعلق ہونا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ پھر ان کی تائید فرمائے۔

تبلیغ کے بارے میں پہلی بات ہمیں یہ یاد رکھنی چاہئے کہ اسلام وہ واحد مذہب ہے اور آنحضرت ﷺ وہ واحد نبی ہیں جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام لے کر آئے جو تمام دنیا کیلئے ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام لوگوں اور تمام دنیا کے لئے تمام قوموں کے لئے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ نے بھی تبلیغ کے لئے حکم دیئے ہیں اور بعض ہدایات فرمایا کرتے تھے۔ ایک حکم دیا کہ لوگوں سے ان کی عقلوں کے مطابق بات کریں۔ ایک نکتہ یہ بھی ہے کہ مظلوم کی بددعا سے بچنا۔ ہمیشہ تبلیغ کرنے والوں کے اپنے اخلاق اچھے اور اعلیٰ ہوں اور حقوق العباد کا وہ معیار ہو کہ وہ کبھی کسی مظلوم کی بددعا لینے والا نہ ہو فرمایا اس لئے بچنا چاہئے کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی روک نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک جگہ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ خدا نے ہم پر فرض کر دیا ہے کہ جھوٹے الزامات کو حکمت اور موعظة حسنه کے ساتھ دور کریں۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری تبلیغ اخلاق کے دائرے میں ہی ہو۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ نے بھی سختی کی ہے۔ پہلی بات تو وہی ہے کہ آپؐ نے سختی نہیں کی۔ آپؐ نے اپنی مختلف کتب میں سخت الفاظ سے جماعت کو روکا ہے اور یہی فرمایا ہے کہ بعض جگہ میں نے یہ الفاظ بعض مجبوریوں کی وجہ سے استعمال کئے ہیں اور اس سختی میں ان کی تاریخ کے حوالے سے باتیں کی ہیں ان کی طرح گالیاں اور غلیظ زبان استعمال نہیں کی۔

حضرت مصلح موعودؓ نے بھی تفسیر کبیر میں ادع الی سبیل ربك بالحکمة کی وضاحت کی ہے۔ آپؓ نے بڑی حسرت سے فرمایا تھا کہ اگر اس گُر کو مسلمان سمجھتے تو یہودیت اور عیسائیت کو کھا جاتے۔ ہمارا ہتھیار قرآن کریم ہی ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ فرماتا ہے اس قرآن کی تلوار لے کر دنیا سے جہاد کے لئے نکل کھڑا ہو۔ لیکن افسوس کہ آج دنیا کی ہر چیز مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے لیکن اگر نہیں تو یہی تلوار جسے لے کر نکل کھڑے ہونے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا۔ اب آج یہ جماعت احمدیہ کا کام ہے کہ وہ اسلام کا یہ پیغام دنیا کو بتائے کہ دین میں محض خشک دلیلیں نہیں

ہیں بلکہ نصیحت کے مختلف پہلو ہیں جن پر عمل کرنا چاہئے۔ پھر فرمایا کہ جذبات ابھارنے والی باتیں بھی کیا کرو اور حکمت کے ساتھ موعظۃ الحسنۃ کو بھی شامل رکھا کرو۔
پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اچھی طرح سے تبلیغ کرتے رہو لیکن اگر لوگ نہ مانیں تو اس سے یہ نتیجہ نکال کر مایوس نہ ہو جانا کہ ہمیں تبلیغ کرنی ہی نہیں آتی کیونکہ ممکن ہے کہ تمہاری تبلیغ میں کوئی نقص نہ ہو مگر مخاطب کے دل پر اسکے گناہوں کا ایسا زنگ ہو کہ خدا تعالیٰ اس کے لئے ہدایت کی کھڑکی نہ کھولے۔ غرض تبلیغ میں منہمک رہنا چاہئے۔ یہی اصل چیز ہے۔ ہمارا کام تبلیغ کرتے رہنا ہے۔ نتیجہ نکالنا اور اثر پیدا کرنا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔
حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں تم میری بات سن رکھو اور خوب یاد کر لو کہ اگر انسان کی گفتگو سچے دل سے نہ ہو اور عملی طاقت اس میں نہ ہو تو وہ اثر پذیر نہیں ہوتی۔ آپؑ ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ مؤمن کو دورنگی اختیار نہیں کرنی چاہئے۔ تب ہی تبلیغ میں بھی برکت پڑے گی۔ پھر آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرائے میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرائے میں دوست بنا دیتی ہے۔ پس وجادلھم بالتی ھی احسن کے موافق اپنا عمل درآمد رکھو۔ اسی طرزِ کلام کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے۔
پھر آپؑ نے فرمایا کہ چاہئے کہ جب کلام کرے تو سوچ کر اور مختصر کام کی بات کرے۔ پس چھوٹا سا چٹکلا کسی وقت چھوڑ دیا جو سیدھا کان کے اندر چلا جاتا ہے۔ پھر کبھی اتفاق ہو تو پھر سہی۔ غرض آہستہ آہستہ پیغامِ حق پہنچاتا رہے اور تھکے نہیں۔ لیکن آجکل چونکہ لوگ دنیاوی فکروں میں ڈوبے ہوئے ہیں اور ان کو سمجھانا مشکل ہے اگر ہمارے عملی نمونے ہوں گے تو خود بخود لوگوں کی توجہ بھی ہماری طرف پیدا ہو گی۔ آپؑ نے فرمایا کہ یاد رکھو کہ ہر تالے کیلئے ایک چابی ہوتی ہے۔ بات کیلئے بھی ایک چابی ہے وہ مناسب طرز ہے۔ یہ نہیں کہ سب سے یکساں بات کی جائے۔ بیان کرنے والے کو چاہئے کہ کسی کے برا کہنے کا برا نہ منائے بلکہ اپنا کام کئے جائے اور تھکے نہیں۔
حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی جماعت کو ہدایت فرمائی کہ جس طرح نماز روزہ حج اور زکوۃ اسلام کے ایسے احکام ہیں جن پر عمل کرنا ہر زمانے میں ضروری ہے اسی طرح جہاد بھی ایسے اعمال میں سے ہے جس پر عمل کرنا ہر زمانے میں ضروری ہے۔ فرمایا کہ اب جہاد تمہارا قلم کے ذریعہ جہاد ہے پس

اس طرح قلم سے جہاد کرنا اور دنیا کو بتانا چاہئے کہ ایک طرف وہ مانتے ہیں کہ مسیح اور مہدی نے آنا ہے دوسری طرف انکار بھی کرتے ہیں۔ ہم ان کی بحثوں کو لغوی معنوں اور جھگڑوں میں لے کر بیٹھ جائیں تو اس سے فائدہ کوئی نہیں ہو گا۔ ان سے کہنا چاہئے کہ ہمارا اصل مقصد اسلام کو دنیا پر غالب کرنا ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ تمام دنیا کے لئے نبی اور رسول بن کر آئے تھے۔ آج ہماری تعداد تو دنیا کی آبادی کی چوتھے حصہ سے بھی کم ہے۔ جب تک ہم دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے نہیں لے آتے ہم کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے بہت کام کر لیا ہے۔ آج یہ ہمارا کام ہے کہ اس طرح کا جہاد کریں اور تبھی ہمارا جہاد کامیاب ہو گا۔

حضور انور نے فرمایا مربیان سے میں یہ کہتا ہوں ان کے ذمہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ انہیں صرف تربیت ہی نہیں کرنی جماعت کی بلکہ اس تربیت کے ساتھ ساتھ افراد کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں جوڑنا ہے۔ جہاں وہ یہ کریں گے وہاں ان کا علم بھی بڑھائیں اور انہیں اس جہاد کے لئے تیار بھی کریں۔ جب وہ یہ کریں گے تبھی اپنا عہد پورا کرنے والے ہوں گے۔

آخر میں حضورِ انور نے حضرت مصلح موعودؓ کی مربیان کو مختلف مواقع پر فرمودہ نصائح میں سے ضروری امور کا ایک مختصر خلاصہ پیش فرمایا کہ ان میں تزکیہ نفس، قیام تہجد، قرآن کریم کا گہرائی سے مطالعہ، ذکر الٰہی اور مطالعہ کی عادت ہو اور توکل الی اللہ تو بہت زیادہ ہونا چاہئے۔ خوش آمدی نہیں ہونا چاہئے پھر لوگوں سے تعلقات بہتر کرنے چاہئیں۔ پھر بدی کی جرأت سے تردید کرنے اور مستقل مزاجی کی عادت ہونی چاہئے جب مربیان خود عمل کر رہے ہوں گے تو جماعت کے اندر بھی یقیناً یہ روح پیدا ہو رہی ہو گی۔ پھر غور و فکر کرنے کی عادت نیز اللہ تعالیٰ سے تعلق ہونا چاہئے۔ اگر یہ ہو گا تو پھر ایک انقلاب عظیم ہے جو ہم لوگ پیدا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق دے اور داعیان الی اللہ کو بھی توفیق دے کہ وہ صحیح علم حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کریں اور پھر اسلام اور احمدیت کے پیغام کو دنیا کے ہر کونے میں پہنچانے والے ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔